O

ذرہ ذرہ نکھر رہا ہوں، چمکی پوری ذات نہیں
وقت لگا ہے، وقت لگا ہی کرتا ہے، کوئی بات نہیں

باہر کی کچھ فکریں ہیں اور اندر کی کچھ سوچیں ہیں
اب کے میرے افسانے میں جذبوں کی برسات نہیں

اس رستے پر جو گرتا ہے اپنے اندر گرتا ہے
چلنے والے خود سے بچنا، باہر کوئی گھات نہیں

https://emad-ahmad.com/

مدت ایک لحد میں رہنا ہے اس کا احساس نہ ہو
ایسا کوئی روز نہیں اور ایسی کوئی رات نہیں

جذبوں نے تحریر کیا اور سوچوں نے تسلیم کیا
روح و بدن نے بھی سچ جانا، بھٹکی میری ذات نہیں

اب جو کہنا ہے سو کہہ دو، اب جو سننا ہے سن لو
عمر کے اس حصے میں اب کچھ کھونے کے خدشات نہیں

آج عماد احمد گم سم ہے، بات نہیں کچھ کہنے کو
آج اسے کھل کر رونے دو، اس میں ایسی بات نہیں

https://emad-ahmad.com/